محبتوں کی چھاؤں

کہا جاتا ہے کہ ماں کی ممتا محبت کا دریا ہے۔اس کی محبت سمندروں سے گہری، پہاڑوں سے بلند اور لوہے سے زیادہ مضبوط ہے۔اگر ماں کی محبت کی گہرائی جاننا چاہیں تو ماں کی محبت کو ترازو کے ایک پلڑے میں ڈال دیں اور دوسرے میں کائنات رکھ دیں تو بھی اُس کی محبت کا پلڑا بھاری ہوگا۔ماں اولاد کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتی۔وہ مشکل اور دکھوں کے سمندروں کو پار کرتی ہوئی بچوں کی پرورش میں سب کچھ صبر کے ساتھ برداشت کرتی ہے۔

ماں کی محبت کا قرض انسان کبھی بھی اُتار نہیں سکتا کیونکہ وہ بچوں کی پیدائش سے لے کر اُن کی پرورش اور پھر تعلیم و تربیت کے لیے اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دیتی ہے۔اُس کی بے لوث اور بے غرض محبت کی وجہ سے خدا نے اُس کے قدموں تلے جنت رکھ دی۔ماں ہی وہ لفظ ہے جو بچہ سب سے پہلے سیکھتا ہے۔ ماں ہی بچوں کو بولنا، چلنا، ملنا ملانا، گفتگو کرنا، آداب و اقدار، تہذیب، تعلیم ،رسم و رواج اور روایات سے روشناس کرواتی ہے۔زندگی کے رنگ ڈھنگ سکھاتی ہے۔ ماں کی اہمیت کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ماں نے انبیاء اولیاء اور پیغمبروں کی پرورش میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ماں کی کوششوں اور دعاؤں سے اُن کے مشن کامیاب ہوئے اور پایا تکمیل کو پہنچے۔اس لیے انسان چاہے ساری دنیا پر حکومت کرے وہ ماں کی محبت کا اور محنت کا قرض نہیں چکا سکتا۔

شایداس لیے کہتے ہیں۔

پُت بھانویں زمانے داولی ہووئے

ہوسکدانئیں ماں دے پیراں دی خاک ورگا

لفظ ماں زبان پرآتے ہی محبت کا احساس دل میں اُبھرنے لگتا ہے کیونکہ یہ رشتہ بہت ہی عظیم اورانوکھا ہے۔جس نے اس ہستی کی قدرکونہیں جانااوراس کی عظمت کونہیں پہچاناوہ بدنصیب ہی رہ جاتا ہے۔اورجس نے جان لیا اُس نے دونوں جہانوں میں اعلیٰ رتبہ پایا۔ ماں کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگالیں کہ جنت بھی اُس کے قدموں کے نیچے ہے۔جس گھر میں ماں ہےوہ گھر جنت ہے۔ ماں کے رتبےاورعظمت کوتوانبیاء نے بھی سلام کیا۔ ہمارے خداوندیسوع مسیح نے بھی قانائےجلیل کامعجزہ اپنی ماں کے کہنے پرہی کیا تھا۔یسوع کا وقت نہیں آیا تھامگراُس نے اپنی ماں کاحکم نہیں ٹالا بلکہ مکمل تابعداری کا ثبوت دیا۔ ماں خدا کی طرف سے ایک لازوال تحفہ اورنعمت ہے جوبچوں کی ہرضرورت ہے بروقت پوری کرتی ہے۔ماں کودیکھتے ہی خوشی سے چہرہ کھِل جاتا ہے۔ہم کتنی بھی پریشانی میں کیوں نہ ہوں بس ماں کی گود میں سر رکھتے ہی سکون ملتا ہےاور یہ ایسا سکون ہے جودنیا میں کہیں بھی میسرنہیں آ سکتا۔درحقیقت ماں وہ الٰہی بخشش ہے جس کا دنیا میں کوئی نعم البدل نہیں۔اس انمول ہستی کو بھلایانہیں جاسکتا کیونکہ ہم جوبھی ہیں ماں کی بدولت ہیں۔ہمیں یہ یادرکھنا ہے کہ ہماراوجود ماں کی بدولت ہی ہے۔ لازوال محبت کا گہرااورطاقتورچشمہ صرف ماں کے دل سے پھوٹتا ہے۔اس لازوال محبت کوفرمانبرداراولادہی حاصل کرتی ہے۔

اس لیے کہتے ہیں کہ ماں کی جتنی خدمت کی جائے کم ہے۔اولاد چاہے جیسی بھی ہو ماں کی دُعا ہمیشہ اولاد کے حق میں ہوتی ہے۔ ماں کی گود میں جتنا سکون، باتوں میں جتنی مٹھاس، نگاہوں میں جتنی محبت اور دعاؤں میں جتنا خلوص ہوتا ہے اُس کا کوئی اندازہ ہی نہیں لگا سکتا۔ تو آئیں یوم والدہ مناتے ہوئے ماؤں کی تمام قربانیوں کو خراج تحسین پیش کریں۔بے شک کہ ماں کی عظمت کو سلام کرنے کیلئے ایک دن کافی نہیں کیونکہ ماں کے بِنا تو کوئی دن ہی نہیں ہوتا۔

ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جو ماں کو وہ عزت اور پیار نہیں دیتے جس کی وہ حق دار ہے۔اس لئے آئیں آج ماؤں کا عالمی دن مناتے ہوئے نا صرف ماؤں کو جو کہ محبتوں کی چھاؤں ہے اُسے تحفے دیں، اُسے سلام پیش کریں بلکہ ماں کی محبت کا جواب محبت سے دینے کا بھی عہد کریں۔دل وجان سے اس کی عزت واحترام کو اپنی زندگی کا مقصد حیات بنالیں تاکہ دنیا کے ساتھ ساتھ ابدی زندگی میں بھی کامیابی پائیں۔

آپ سبھی کو ماؤں کا عالمی دن مبارک ہو!